السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس کچھ مال ہے جو اہل خیر نے مسجد بنانے کے لیے دیا ہے اور یہ میرے پاس ایک سال سے زیادہ عرصہ سے ہے تو کیا اس مال کی مجھ پر زکوٰۃ لازم ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مال کی مطلقا زکوٰۃ نہیں ہے، کیونکہ اس مال کے مالکوں نے اسے اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا ہے۔ آپ کو چاہیے کہ اس مال کو اس کے مصرف پر جلد خرچ کر دیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ126

محدث فتویٰ